(سلائیڈ نمبر2)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، پاکستان حج والنٹیرز گروپ کی جانب سے آج کی تربیتی نشست میں ہم آپ سب کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ہم سب جانتے ہیں کہ فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے وادیٔ منی جہاں حجاج کرام مناسک حج کی ادائیگی کے لیے قیام کرتے ہیں، تمام تر سرگرمیوں کا مرکز ہوتی ہے۔پاکستان حج والنٹیرز گروپ کے رضاکار انھی دنوں میں منی اور عزیزیہ مکۃ المکرمہ میں موجود رہ کر حجاج کرام کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔

پاکستان حج والنٹیرز گروپ کیا ہے؟اس کا قیام کیوں عمل میں لایا گیااور اس کے کام کا طریقۂ کار کیا ہے؟اس کے علاوہ رضاکاروں کی تربیت کے مختلف مراحل، مثلاً رضاکاروں کیلئے ضروری ہدایات ان کی ذمہ داریاں، حادثاتی صورتحال اور حفاظتی تدابیر، منی کی معلومات، جمرات، منی کے نقشے کو سمجھنااور اس کی مدد سے حاجیوں کی رہنمائی وغیرہ ہماری ٹریننگ میں شامل ہیں۔

آج اس سلسلے کا پہلا حصہ آپ کے سامنے پیش کیا جارہاہے۔

(سلائیڈ نمبر3،4)

پاکستان حج والنٹیرز گروپ، سعودی عرب میں قانونی طور پر مقیم پاکستانیوں کا ایک رضاکار گروپ ہے، جو خالصتاً اللہ کی رضا کے لیے دوران حج، حجاج کرام کی خدمت اور رہنمائی کو اپنا نصب العین بنائے ہوئے ہے۔پاکستانی حجاج کی دوران حج مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدہ سعودی عرب میں مقیم بعض دردمند اور صاحب حیثیت پاکستانیوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے طور پر ایک رضاکار گروپ تشکیل دے کر اللہ کے مہمانوں کی نہ صرف خدمت کریں گے بلکہ اس ضمن میں وہ پاکستانی اور سعودی حکام کو بھی رضاکارانہ تعاون بہم پہنچائیں گے۔

2011ء میں پاکستان حج والنٹیرز گروپ نے 85افراد کی ایک مختصر سی جماعت کے ساتھ اپنے جس سفر کا آغاز جدہ سعودی عرب سے کیا تھا آج اس سفر میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ہزاروں رضاکار اس کے قافلے میں ساتھ ہیں۔جن میں ڈاکٹرز، انجینیئرز، اساتذہ، تاجر، بینکار، طلبہ، مزدور، اکاؤنٹینٹس، ہوٹل ملازمین، مستری، کارپینٹرز اور آئی ٹی ماہرین کے علاوہ دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے پاکستانی شامل ہیں۔۔ان کی تمام تر کوششوں کا واحد مقصد اللہ کے مہمانوں کی بے لوث خدمت کے ذریعے اللہ سے اس کا اجر حاصل کرنا ہے۔پاکستان حج والنٹیرز گروپ کو اپنے کاموں میں پاکستان ایمبیسی ریاض، پاکستان قونصلیٹ جدہ اور پاکستان حج مشن کا مکمل تعاون حاصل ہے۔2017ء سے پی ایچ وی جی کو سعودی فلاحی تنظیم جمعیۃ مراکز الاحیاء کی سرپرستی بھی حاصل ہوگئی ہے۔

(سلائیڈ نمبر 5،6،7،8)

حج اسلام کی بنیادی تعلیمات کا وہ اہم رکن ہے جس کی بجاآوری ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں صرف ایک بار فرض ہے اور یہ ایک پرُمشقت عبادت ہے۔ہر سال دنیا بھر سے لاکھوں فرزندان توحید، فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے حجاز مقدس تشریف لاتے ہیں۔یہ ایک ایسی مالی وبدنی عبادت ہے جس میں انسان اللہ کی راہ میں اپنے مال کے ساتھ ساتھ اپنی بدنی توانائیاں بھی صرف کرتا ہے۔اس فریضے کی ادائیگی کے لیے آنے والے ہر عازم حج کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اس فریضے کو بغیر کسی مشکل اور پریشانی کے بخوبی ادا کرسکے۔۔دنیا بھر میں سب سے زیادہ حجاج جنوبی ایشیائی ممالک خصوصاً پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش اور افغانستان سے سعودی عرب پہنچتے ہیں۔ان ممالک خصوصاً پاکستان سے آنے والے حجاج کی بہت بڑی تعداد عمر

رسیدہ افراد پر مشتمل ہوتی ہے، جو بشری تقاضوں کے تحت بہت سی بیماریوں سے بھی دوچار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں سے اکثریت ناخواندہ یا بہت کم تعلیم یافتہ ہوتی ہے۔ وہ نہ صرف سعودی عرب میں بولی جانے والی عربی زبان سے ناواقف ہوتے ہیں بلکہ وہ پاکستان میں بولی جانے والی مختلف زبانوں میں سے بھی صرف اسی زبان کو بول اور سمجھ سکتے ہیں، جو ان کی مادری یا علاقائی زبان ہوتی ہے۔ ایسے عازمین حج کو حج کے دوران بسا اوقات بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حجاج کا قیام جب تک مکہ اور مدینہ میں رہتا ہے، انہیں کسی خاص وقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، تاہم حج کے اصل ارکان کی ادائیگی کے لیے جب وہ مشاعر مقدسہ پہنچتے ہیں جہاں وہ 8 ذی الحجہ سے 12 ذی الحجہ تک قیام کرتے ہیں تو بہت سے حجاج مشکلات سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ عازمین حج کی کثیر تعداد مقامات مقدسہ سے ناواقف ہوتے ہیں۔ خیموں کی یکسانیت اور منی کے نقشے سے ناواقفیت کی وجہ سے اکثر حجاج اپنے خیموں کا راستہ بھول جاتے ہیں اور گھنٹوں اپنی رہائش گاہوں کی تلاش میں بھٹک رہے ہوتے ہیں۔ منی میں قیام کے دوران اپنے کیمپ تک نہ پہنچ پانا، عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں قیام کے بعد اگلے دن منی میں گم ہو جانا یا اپنے ساتھیوں سے بچھڑ جانا، کسی بیماری کا شکار ہو جانا یا تھکن کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جانا، جمرات میں رمی کے بعد مکہ کے لیے روانگی اور پھر طواف کے بعد دوبارہ منی آنے کے لیے ہونے والی پریشانی، وہ عمومی مسائل ہیں جن سے جنوبی ایشیائی حجاج عموماً دوچار ہو جاتے ہیں۔

دوران حج، حجاج کرام کی اِن ہی تمام پریشانیوں کو ممکنہ حد تک دور کرنا اور صرف اللہ کی رضا حاصل کرنا ہی گروپ کا بنیادی اور اول و آخر ہدف ہے۔ پاکستان حج والنٹیئرز گروپ خالصتاً ایک غیر سیاسی اور غیر لسانی تنظیم ہے اور اس کا پاکستان کی کسی بھی مذہبی، سیاسی علاقائی یا فرقہ پرست جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ گروپ ہر طرح کے لسانی، علاقائی، فرقہ ورانہ تعصبات کو بالائے طاق رکھ کر حجاج کرام کی خدمت کے لیے سرگرم عمل ہے۔ گروپ کے تمام اراکین ذاتی نمود و نمائش اور مفاد سے بالاتر ہو کر حجاج کرام کی خدمت اور اللہ کی رضا کے حصول کے لیے بہت ایثار و قربانی کے جذبے کے ساتھ کام کرتے ہیں اور گروپ کی کامیابی کا بھی یقیناً یہی راز ہے۔

(سلائیڈ نمبر 9، 10، 11)

انسانوں سے پیار و محبت اور ضرورت مند انسانوں کی مدد کے عمل کو ہر دین اور مذہب میں تحسین کی نظر سے دیکھا جاتا ہے لیکن دین اسلام نے خدمتِ انسانیت کو بہترین اخلاق اور عظیم عبادت قرار دیا ہے اور قرآنِ کریم اور احادیث مبارکہ میں باہمی امداد اور تعاون کی بڑی ترغیب دی گئی ہے۔ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے بھائی کہا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

تَعَاوَنُوا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

ترجمہ: نیکی اور پرہیز گاری (کے کاموں) میں ایک دوسرے سے تعاون (مدد) کرو۔ (سورۃ المائدہ:2)

اس تعاون اور باہمی بھائی چارے کا تقاضا یہی ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں اور ایک دوسرے کے لیے سہارا بن جائیں۔ یعنی امداد باہمی کے اصولوں کے مطابق زندگی گزاریں۔

قرآن مجید اور رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات و سیرت نے سکھایا ہے کہ سب سے اچھا اور بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے اور کسی کو تکلیف نہ دے۔

حدیث شریف میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

خَیرُ النَّاسِ مَن یَّنفَعُ النَّاسَ

ترجمہ: لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو لوگوں کو نفع (فائدہ) پہنچائے۔

رواہ الألباني، في السلسلة الصحیحة، عن أبي هریرة، الصفحة أو الرقم: 426، إسنادہ حسن.

اسلام نے ان افراد کی حوصلہ افزائی کی جو خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہوں، سماج کے دوسرے ضرورت مندوں اور محتاجوں کا درد اپنے دلوں میں سمیٹیں، تنگ دستوں اور تہی دستوں کے مسائل کو حل کرنے کی فکر کریں، اپنے آرام کو قربان کرکے دوسروں کی راحت رسانی میں اپنا وقت صرف کریں۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَلْخَلْقُ کُلُّہُمْ عِیَالُ اللہِ فَأَحَبُّ الْخَلْقِ عِنْدَ اللہِ مَنْ اَحْسَنَ الٰی عِیَالِہٖ

ترجمہ: مخلوق اللہ کی عیال (کنبہ) ہے تو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب وہ مخلوق ہے جو اس کے عیال (کنبہ) کے ساتھ حسن سلوک کرے۔" (بیہقی فی شعب الایمان)

خدمتِ مخلوقِ خدا کی ذریعہ دوسروں کو نفع پہنچانا اسلام کی روح اور ایمان کا تقاضا ہے۔ ایک بہترین مسلمان کی یہ خوبی ہے کہ وہ ایسے کام کرے جو دوسرے انسانوں کیلئے مفید اور نفع بخش ہوں۔ اس نیکی کے ذریعے صرف لوگوں میں عزت واحترام ہی نہیں پاتا بلکہ اللہ تبارک تعالیٰ کے ہاں بھی اہم رتبہ حاصل کرلیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر زیادتی کرتا ہے نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑ کر دشمن کے سپرد کرتا ہے، جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا ہو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرماتا ہے، جو کسی مسلمان کی کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ اس کی وجہ سے اس کی قیامت کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دور فرمادے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا"۔ (بخاری، مسلم)

پس شفقت و محبت، رحم و کرم، خوش اخلاقی، غم خواری و غم گساری خیر و بھلائی، ہمدردی، عفو و درگزر، حسن سلوک، امداد و اعانت اور خدمت خلق ایک بہترین انسان کی وہ عظیم صفات ہیں کہ جن کی بدولت وہ دین و دنیا اور آخرت میں کامیاب اور سرخرو ہو سکتا ہے۔

سلائیڈ نمبر 12

منیٰ آپریشن کے تحت 10 سے 12 ذی الحجہ تک دو ہزار سے زائد رضاکار حجاج کرام کی رہنمائی میں سرگرم عمل رہتے ہیں۔ عزیزیہ آپریشن میں پی ایچ وی جی کے 200 سے زائد رضاکار حصہ لیتے ہیں، جو 11 اور 12 ذی الحجہ کو عزیزیہ، مکۃ المکرمہ کے علاقے میں موجود رہ کر حجاج کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ پی ایچ وی جی کے تقریباً 100 رضاکاران پاکستانی بیمار حجاج کو جو اپنی علالت یا کسی حادثے کے سبب ہسپتال میں زیر علاج ہوں یا اپنی رہائش گاہوں میں مقیم ہوں، طواف زیارہ کی ادائیگی کے لیے وہیل چیئرز کے ذریعے حرم مکی لاتے اور لے جاتے ہیں۔ پی ایچ وی جی کے 50 سے زائد رضاکار حج سے قبل حرم مکہ کے اطراف میں موجود رہ کر حجاج کرام کو ان کی رہائش گاہوں تک رہنمائی کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پی ایچ وی جی کے ضیوف الرحمان پراجیکٹ میں، پاکستان حج مشن کے تعاون سے پاکستان سے حجاج کی آمد کے فوراً بعد ان کی رہائشی عمارتوں میں تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں، جس میں انہیں منیٰ میں قیام اور حج کی ادائیگی کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ اس پراجیکٹ میں 50 سے زائد رضاکار حصہ لیتے ہیں۔

پی ایچ وی جی۔۔ اپنے تمام رضاکاروں کو شناختی کارڈ، رضاکاروں کی خصوصی جیکٹ اور پاکستانی پرچم سے مزین ٹوپی فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں منیٰ اور عزیزیہ کے نقشہ جات، پاکستانی جھنڈے اور بیگ بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ منیٰ روانگی سے قبل تمام رضاکاروں کو خصوصی تربیت بھی دی جاتی ہے جو کہ آپ کے سامنے ابھی پیش کیا جارہا ہے۔ رضاکاروں کے لیے ضروری ہے کہ ان تربیتی نشستوں میں شرکت کریں اور تربیت مکمل کرنے پر آن

لائن امتحان پاس کریں۔ ٹیم کے ارکان کو جدہ، ریاض اور دمام سے منی اور واپسی کے لیے ٹرانسپورٹ اور العزیزیہ (مکہ) میں پاکستان حج مشن کے تعاون سے مناسب رہائش بھی فراہم کی جاتی ہے۔ ٹیم کے اراکین کو ناشتے اور کھانے کی فراہمی بھی گروپ کی ذمہ داری ہے۔ گروپ اس ضمن میں رضاکاروں سے نہ تو کوئی ہدیہ طلب کرتا ہے اور نہ ہی انہیں کسی قسم کا ہدیہ دیا جاتا ہے۔ تمام کام رضاکارانہ بنیاد پر خالصتاً اللہ کی رضا کے لیے اس کے مہمانوں کی خدمت کے جذبے کے تحت سرانجام دیے جاتے ہیں۔ گروپ کے تمام اراکین کے درمیان موئثر رابطوں اور گروپ کی کارکردگی کو مانیٹر کرنے کے لیے ایک مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر العزیزیہ (مکہ) میں قائم کیا جاتا ہے جہاں سینئر کارکنوں کی ایک جماعت چوبیس گھنٹے رہنمائی کے لیے موجود رہتی ہے۔

نوٹ: سلائیڈ نمبر 13 سے 21 تک تصویریں ہیں۔

(سلائیڈ نمبر 22، 23، 24)

رضاکاروں کیلئے ضروری ہدایات:

پی ایچ وی جی کے تمام رضاکاروں کو اللہ کے مہمانوں کی خدمت کو موئثر طور پر انجام دینے کے لیے باقاعدگی سے ورزش کرنی چاہیے۔

رضاکاروں کے لیے بہتر ہو گا کہ وہ اپنے قریبی صحتی مرکز سے حج کی ویکسین یا ٹیکہ لگوالیں۔

حاجیوں کی خدمت کے ان تین دنوں میں آپ اپنے لئے آرام دہ جوتوں اور کپڑوں کا انتخاب کریں۔

آپ ضرورت کے مطابق مندرجہ ذیل چیزیں اپنے ساتھ لائیں:

ٹوتھ برش وپیسٹ اور پیٹرولیم جیلی

ذاتی استعمال کی دوائیں (شوگر، بلڈ پریشر)

ایک عدد تولیہ اور آرام دہ جوتے

(پوری آستینوں اور ہلکے رنگ والے تاکہ گرمی سے بچا جاسکے) دو یا تین عدد آرام دہ کپڑوں کے جوڑے

(سلائیڈ نمبر 25، 26، 27)

رضاکاروں کی ذمہ داریاں

پاکستان حج والنٹیئرز گروپ کے تمام رضاکاروں کیلئے لازمی ہے کہ وہ منی ٹریننگ کورس مکمل کریں،

منی ٹریننگ کورس مکمل کرنے کے بعد آن لائن امتحان لازمی دیں۔

ہدایت کے مطابق ڈیوٹی ادا کریں۔

شفٹ ٹائم کا خاص خیال رکھیں وقت کا بھرپور استعمال کریں۔

اپنے کمرے کی صفائی اور ساتھیوں کے آرام کا خیال کریں۔
اختلاف رائے کی صورت میں ٹیم لیڈر یا مینجمنٹ سے رابطہ کریں۔

(سلائیڈ نمبر 28،29،30،31،32)

کیا نہیں کرنا ہے!!

کسی کی کوئی چیز نہیں اٹھانی ہے۔

حج کی نیت نہیں ہے بلکہ اللہ سبحان وتعالیٰ کے مہمانوں کی خدمت ہے۔

ڈیوٹی کے دوران رشتے داروں یا دوستوں سے ملنے نہیں جانا ہے۔

ریاکاری / دکھاوا، سیر و تفریح اور سگریٹ نوشی نہیں کرنا چاہئے۔

حاجی سے کسی بھی قسم کا مالی فائدہ نہیں اٹھانا ہے۔

ایسا وعدہ جو آپ پورا **نہیں** کرسکتے ہیں۔

غلط رہنمائی **نہیں کرنا ہے** (اگر آپ کو راستے کا علم **نہیں** ہے تو حاجی سے معذرت کرلیں، اس میں بھی اجر ہے کیونکہ حاجی کی غلط رہنمائی اس کے لئے باعث تکلیف ہے)۔

ان معاملات میں دخل دینا جن کو آپ ٹھیک **نہیں** کرسکتے ہیں۔

کسی سے بھی ناراض **نہیں** ہونا ہے

پاکستانی حج مشن یا کسی اور حکومتی اداروں کے لئے غلط الفاظ **نہیں** ادا کرنے ہیں۔

جیکٹ کا غلط استعمال نہیں کرنا ہے۔

PHVG کو کسی بھی سیاسی یا مذہبی پارٹی سے منسلک نہیں کرنا ہے۔

رضاکاروں یا حجاج سے ناراضگی کا اظہار نہیں کرنا ہے۔

حجاج یا رضاکاروں سے سختی سے بات **نہیں** کرنا ہے۔

کسی سے بھی کوئی غلط بات **نہیں** کرنا ہے۔

جیکٹ پہن کر سونا **نہیں** ہے۔

کسی بھی حاجی کو طبی امداد **نہیں** دینا (طبی امداد صرف حکومتی کلینک یا ہسپتال میں ہونی چاہیے)۔

حکومتی افسران کو پروٹوکول **نہیں** دینا ہے۔

سلائیڈ نمبر 33

باوردی اہلکاروں کے ساتھ برتاؤ

پولیس، اسکاؤٹ، ہلال احمر، ٹریفک پولیس اور دیگر تمام سرکاری اداروں اور افسران کی ہدایات پر عمل کیجیے

کسی بھی شخص سے بحث سے گریز کیجئے

دیگر ایجنسیوں کی ذمہ داریاں

حجاج کی نقل و حرکت

ٹریفک سنبھالنا

حجاج کو طبی سہولیات پہنچانا

سلائیڈ نمبر 34،35،36،37

حادثاتی صورتحال اور حفاظتی تدابیر

حادثاتی صورتحال کی حکمت عملی

بھگدڑ یا کسی اور حادثے کی صورت میں سب سے پہلے خود کو محفوظ مقام پر پہنچائیے۔

خود کو محفوظ رکھتے ہوئے حاجیوں کو نکالنے کی کوشش کیجیے۔

امدادی گاڑیوں کے لیے آسانی پیدا کیجئیے۔

زخمی حاجیوں کو ہسپتال پہنچنے میں مدد دیں۔

کنٹرول روم کو آگاہ کیجئیے اور ہسپتال کے شعبۂ حادثات میں موجود رہیں۔

شہید یا زخمی ہونے والے حاجیوں کی معلومات اکٹھی کریں۔

اپنی اور اپنی ٹیم کے ساتھیوں کی حاضری ٹیم لیڈر کے پاس یا کنٹرول روم میں ضرور درج کروائیں۔

بیمار اور زخمی حاجیوں کی مدد اور معلومات

حاجی کو ٹھنڈی جگہ بٹھائیں۔

اگر حاجی چل نہ سکے تو ویل چیئر کی مدد سے قریبی کلینک یا ہسپتال پہنچائیں۔

ممکن ہو تو حاجی کے رشتہ داروں کو مطلع کیجئیے۔

مریض حاجی کو کلینک یا ہسپتال پہنچائیں۔

ایمرجنسی کی صورت میں 911 کال کریں

سیکیورٹی الرٹ

اپنا اور اپنے ساتھیوں کا خیال رکھیں اور اردگرد مشکوک حالت پر نظر رکھیں اور کال سینٹر سے رابطہ کریں۔
اگر کسی صورت میں ڈیوٹی چھوڑ کر جانا ہو، تو ٹیم لیڈر یا کال سینٹر پر اطلاع کریں۔
بہترین کی امید رکھیے لیکن بدترین حالات کے لئے تیار رہیے۔

سلائیڈ نمبر 38،39،40،41

فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے منی کی خیمہ بستی جہاں حجاج کرام مناسک حج کی ادائیگی کے لیے قیام کرتے ہیں، تمام تر سرگرمیوں کا مرکز ہوتی ہے۔ ہمارے والنٹیرز بھی انہی دنوں میں منی میں موجود رہ کر حجاج کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ اس لیے منی کے بارے میں مکمل معلومات کا حصول ہر والنٹیئر کے لیے بہت ضروری ہے۔ آج کی اس ٹریننگ میں ہم آپ کو منی کے نقشے اور اس میں موجود نشانات یعنی مکتب، مخیمات، پولز، اہم ترین سڑکیں، ہسپتال، پل، منی کے زونز، ٹرین اسٹیشنز اور مساجد کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ ہمیں امید ہے کہ اس تربیتی نشست سے آپ کو منی کے بارے میں بہت کچھ جاننے کا موقع ملے گا۔

اس سلائیڈ میں ہم آپ کے سامنے حج کے مبارک سفر کا ایک نقشہ پیش کر رہے ہیں۔
1: حجاج 8 ذی الحجہ کو منی میں پہنچتے ہیں اور وہاں ایک دن قیام کرنے کے بعد 9 ذی الحجہ کی صبح عرفات کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔
2: حجاج عرفات میں مغرب تک قیام کرنے کے بعد مزدلفہ کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔
3: حجاج مزدلفہ میں رات گزارتے ہیں اور فجر کے بعد منی میں واقع اپنے رہائشی خیموں کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔
4: منی میں قیام کے دوران حجاج حج کے باقی مناسک ادا کرتے ہیں، مثلاً رمی، قربانی، حلق اور طواف زیارہ
5: اس سلائیڈ میں حج کے مختلف مقامات کا ایک دوسرے سے فاصلہ دکھایا گیا ہے جس کی مدد سے آپ کو یہ اندازہ ہو سکے گا کہ ایک حاجی کو مناسک حج ادا کرنے کے لیے کم از کم 20 سے 30 کلومیٹر کا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔
6: حجاج کی ایک کثیر تعداد یہ سفر پیدل طے کرتی ہے۔
7: اس پر مشقت عبادت میں طویل سفر اور تھکن سے چور ایک گم شدہ حاجی کی ذہنی کیفیت کا اندازہ لگانا نہایت ضروری ہے۔
8: ایک گم ہو جانے والے حاجی کے لیے اس وقت دنیا کی سب سے قیمتی نعمت اس کا اپنے خیمے میں واپس پہنچنا ہے، اور ہمارا سب سے بڑا کام منی میں حجاج کی صحیح رہنمائی کر کے ان کو ان کے خیمے تک پہنچانا ہے۔

سلائیڈ نمبر 42

منی کے نقشے کو سمجھنے کے لیے ہمیں اس کے اہم نشانات مثلاً مکتب، خیمہ، کیمپ اور دیگر تفصیلات کو سمجھنا ضروری ہے۔
مکتب:

سعودی حکومت کے لائسنس یافتہ آفس / کمپنی / شرکہ جن پر متعلقہ حجاج کرام کے انتظامات کی مکمل ذمہ داری ہوتی ہے، مکتب کہلاتے ہیں، ان کے مخصوص نمبر ہوتے ہیں جنہیں عام طور پر مکتب نمبر کہا جاتا ہے۔

سلائیڈ نمبر 43

یہ تصویر ایک خیمہ یا ٹینٹ کی ہے۔

دو سے زیادہ خیمے کیمپ کہلاتے ہیں۔ کیمپ کو عربی میں مخیم کہتے ہیں۔

دو سے زیادہ کیمپ کیمپس کہلاتے ہیں جن کو عربی میں مخیمات کہا جاتا ہے۔

سلائیڈ نمبر 44

اس تصویر میں جو پول نظر آرہا ہے، وہ ہر کیمپ میں موجود ہوتا ہے اور اپنی اونچائی کی وجہ سے دور سے ہی نظر آجاتا ہے۔ پول پر کیمپ اور سڑک کا نمبر لکھا ہوتا ہے۔

سلائیڈ نمبر 45

اس تصویر میں کیمپ کے دروازے پر آویزاں بورڈ اور کیمپ میں موجود پول واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔

نوٹ:

منیٰ میں پول پر درج کیمپ اور روڈ کی معلومات، کسی بھی حاجی کو اس کے کیمپ تک پہنچانے کے لیے اہم ترین ذریعہ ہیں۔

سلائیڈ نمبر 46

یہ منیٰ کا فضائی منظر ہے۔ منیٰ میں تین اہم پل ہیں۔ جو شمالاً جنوباً منیٰ کے ایک سرے کو دوسرے سے ملاتے ہیں۔ اس کے علاوہ شرقاً غرباً سات بڑی سڑکیں ہیں، جو پورے منیٰ کو مزدلفہ اور عرفات سے ملاتی ہیں۔ اگر ہم حرم کی جانب سے منیٰ میں داخل ہوں، تو پہلا پل ملک خالد پل ہے جس کا نمبر 15 ہے۔ دوسرا پل ملک عبداللہ بن عبدالعزیز ہے جس کا نمبر 25 ہے، اسے عموماً کبری ملک بن عبدالعزیز بھی کہا جاتا ہے۔ تیسرا پل ملک فیصل ہے اور اس کا نمبر 35 ہے۔ ان تینوں پلوں کو سرخ رنگ سے واضح کیا گیا ہے۔ ان تینوں پلوں کے نیچے سے سات بڑی سڑکیں گزرتی ہیں۔ یہ سات سڑکیں پورے منیٰ کو مزدلفہ اور عرفات سے ملاتی ہیں۔ اگر آپ منیٰ میں اس طرح سے کھڑے ہوں، کہ جمرات آپ کے سامنے اور مزدلفہ آپ کی پشت پر ہو، تو منیٰ کے انتہائی بائیں جانب سڑک نمبر 38 ہے جسے طریق ملک عبدالعزیز کہا جاتا ہے۔ اس سے دائیں جانب شاہراہ قصر الملکی ہے جس کا نمبر 44 ہے۔ ملک فیصل کا نمبر 50 ہے، جبکہ 56 نمبر سڑک جوہرہ روڈ کہلاتی ہے اور سڑک نمبر 62 کو سوق العرب روڈ کہا جاتا ہے اور منیٰ کے انتہائی دائیں جانب سڑک نمبر 68 شاہراہ ملک فہد ہے۔ ان سڑکوں کو نیلے رنگ سے نمایاں کیا گیا ہے۔ منیٰ میں پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لیے طریق مشاۃ نمبر 1 ہے۔ یہ راستہ حرم سے شروع ہو کر میدان عرفات تک جاتا ہے اور پیدل حج کرنے والے عموماً اسی سڑک کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جمرات تک آنے کے لیے بھی حجاج اسی راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اس راستے کے علاوہ پیدل چلنے والوں کے لیے کچھ دوسرے راستے بھی ہیں، جنہیں سبز رنگ کی لکیروں سے نمایاں کیا گیا ہے۔ منیٰ کے بائیں جانب یعنی سڑک نمبر 44 یعنی شاہراہ قصر الملکی اور سڑک نمبر 50 ملک فیصل روڈ کے درمیان جمرات کے بالکل قریب مسجد خیف ہے۔ جبکہ مسجد کویتی جسے مسجد بر بھی کہا جاتا ہے، کبری ملک عبدلعزیز اور ملک فہد روڈ نمبر 68 کے دائیں جانب واقع ہے۔ منیٰ میں یہی دو اہم مساجد ہیں۔ مسجد خیف کے بالکل برابر میں منیٰ کا سب سے بڑا ہسپتال منیٰ جنرل ہاسپٹل ہے جبکہ کبری ملک عبدالعزیز کے بالکل ساتھ منیٰ کے بائیں جانب مستشفی منی الجسر واقع ہے، سڑک نمبر 56 جوہرہ روڈ اور سڑک نمبر 62 سوق العرب کے درمیان ملک عبداللہ بن عبدالعزیز کے قریب منی الجدید ہسپتال واقع ہے جبکہ سڑک نمبر 68، ملک فرد روڈ پر کبری ملک فیصل اور کبری ملک عبدالعزیز کے درمیان منیٰ وادی ہسپتال ہے۔ مسلح افواج کا ہسپتال سڑک نمبر 50 اور 44 کے درمیان واقع ہے جس کے قریب منیٰ کا ٹرین اسٹیشن نمبر 1 ہے۔ اس سے کچھ فاصلے پر ٹرین اسٹیشن نمبر 2 ہے۔ یہ دونوں ٹرین اسٹیشن ملک فیصل کبری اور ملک عبدالعزیز کبری کے درمیان واقع ہے۔ جبکہ اسٹیشن نمبر 3 جمرات کے بالکل قریب واقع ہے۔ کبری ملک فیصل کے قریب مزدلفہ اسٹیشن نمبر 3 ہے جسے وہاں قیام پذیر حجاج آنے جانے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔ سعودی حکومت نے منیٰ کو مختلف زونز میں تقسیم کر رکھا ہے۔ جمرات اور ملک خالد کبری کا درمیانی علاقہ زون نمبر 1 کہلاتا ہے۔ جبکہ کبری خالد اور کبری

عبد العزیز کا درمیانی علاقہ زون نمبر 2 کہلا تا ہے۔ زون نمبر 2 کی بائیں جانب زون نمبر 3 ہے۔ کبری ملک عبد العزیز اور کبری فیصل کے درمیان پہلے زون نمبر 4 اور پھر زون نمبر 5 ہے۔ زون نمبر 2 اور زون نمبر 4 کے بائیں جانب زون نمبر 6 واقع ہے۔ زون نمبر 7 زون نمبر 5 کے بائیں جانب ہے اور اس سے بلکل متصل کبری ملک فیصل کے بعد مزدلفہ کے علاقے میں جسے منی ایکسٹینشن یا منی جدید بھی کہا جاتا ہے، زون نمبر 8 اور زون نمبر 9 واقع ہے جبکہ قربان گاہ زون نمبر دس میں واقع ہے۔

حجاج کی ایک کثیر تعداد عزیزیہ میں قیام پذیر ہوتی ہے یا پھر عزیزیہ کے علاقے سے گزرتی ہے۔ اس لیے اس کے نقشے کو سمجھنا ضروری ہے۔ اب ہم عزیزیہ کے اہم مقامات کی نقشہ پر نشاندہی کریں گے۔

1: یہ مسجد الحرام روڈ / عزیزیہ روڈ ہے جو عزیزیہ کے رہائشی علاقوں سے گزرتے ہوئے مسجد الحرام تک جاتی ہے۔

2: پل / کبری ملک خالد (15) اور مسجد الحرام روڈ (32) کا جہاں ملاپ ہوتا ہے، وہی الراجحی سینٹر کی مشہور عمارت واقع ہے۔

3: مسجد الحرام روڈ (32) پر الراجحی سینٹر سے کچھ ہی فاصلے ہر معروف بازار سوق سلام ہے۔

4: ملک عبداللہ روڈ (25) پر مسجد الحرام روڈ سے گزر کر تقریباً ایک کلو میٹر کے فاصلے پر ہدایہ روڈ کے قریب مکہ مول ہے۔

5: جمرات کے مغربی سمت میں ششہ عزیزیہ کا رہائشی علاقہ ہے۔ عرفات سے نکلنے والی ملک فہد روڈ اس علاقے سے گزرتی ہوئی حرم کی طرف جاتی ہے۔

<u>سلائیڈ نمبر 47</u>

آیئے اب ایک نظر ان اہم پلوں اور سڑکوں پر دوبارہ ڈال لیں۔ جمرات کے قریب کبری ملک خالد ہے اور اس کا نمبر 15 ہے جبکہ منی کے تقریباً درمیان میں کبری ملک عبد العزیز ہے جس کا نمبر 25 ہے۔ منی کو مزدلفہ اور عرفات سے ملانے والی پہلی سڑک نمبر 38 ملک عبد العزیز سڑک کہلاتی ہے۔ جس کے بعد سڑک نمبر 44 طریق قصر الملکی ہے۔ ملک فیصل روڈ کا نمبر 50 ہے اور جوہرہ روڈ کو سڑک نمبر 56 کہا جاتا ہے۔ سڑک نمبر 62 کو سوق العرب روڈ اور اس کے بلکل دائیں جانب سڑک کو ملک فھد روڈ کا نام دیا گیا ہے اور اس سڑک کا نمبر 68 ہے۔ واضح رہے کہ ان تمام سڑکوں کے نمبر دو ہندسوں میں ہیں۔ ان سڑکوں کے علاوہ دیگر چھوٹی سڑکوں کے نمبر تین ہندسوں میں ہیں اور ان کا پہلا ہندسہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ سڑک کس زون میں واقع ہے۔ مثلاً سڑک نمبر 111 زون نمبر 1 میں ہے جبکہ سڑک نمبر 206 زون نمبر 2 میں ہے۔ سڑک نمبر 511 زون نمبر 5 میں اور سڑک نمبر 616 زون نمبر 6 میں واقع ہے۔

اس سلائیڈ میں زون 2 میں واقع چھوٹی سڑکوں کو دکھایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جفت نمبر والی سڑکیں مثلاً 204، 206 بڑی سڑکوں کی سمت میں چلتی ہیں جبکہ طاق نمبر رکھنے والی سڑکیں پلوں کی سمت میں چلتی ہیں۔ مثلاً 209، 211، 213۔

ایک اور اہم سڑک نمبر 23 ہے جو کہ عبداللہ پل کے برابر چلتی ہے اور مختلف زونز سے گزرتی ہے۔

<u>سلائیڈ نمبر 48</u>

پول پر درج کیمپ نمبر ترتیب کے ساتھ جمرات کی سمت سے شروع ہوتے ہیں اور مزدلفہ کی طرف بڑھتے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر 56/1 (کیمپ نمبر 1، روڈ نمبر 56)، 56/2، 56/3، 56/4۔

<u>سلائیڈ نمبر 49 سے لے کر سلائیڈ نمبر 64 تک مختلف سوال وجواب ہونگے۔</u>

<u>سلائیڈ نمبر 65، 66، 67</u>

اگر پول پر خیمے کا نشان نہ ہو تو وہ کیمپ نمبر کی نشاندہی ہر گز نہیں کرتا ہے۔ خیمے کے نشان کے بغیر پول عموماً کسی کلینک، ایمبولینس سینٹر، ہلال احمر یا کسی سرکاری دفتر کی نشاندہی کرتے ہیں۔

سلائیڈ نمبر68

یاد رکھیے کیمپ کی نشاندہی کے لیے پول پر کیمپ کے نمبر کے ساتھ خیمہ کا نشان ہونا بھی ضروری ہے۔

سلائیڈ نمبر71

منیٰ کا ہر سال نیا نقشہ جاری کیا جاتا ہے جس کی مدد سے حاجیوں کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ یہ پی ایچ وی جی کا 2018ء (1439ھ) کا نقشہ ہے، جس میں دنیا بھر سے آئے ہوئے حجاج کرام کے مکاتب، اور پول (کیمپ نمبر اور روڈ) کی معلومات موجود ہیں۔

نوٹ: رضاکار کے لیے یہ معلوم کرنا بہت ضروری ہے کہ حاجی کا تعلق کس ملک سے ہے۔ نقشے میں مختلف ملک سے تعلق رکھنے والے حجاج کے لیے مکاتب نمبر کی لسٹ یا ٹیبل مختلف ہے۔ حاجی کی شناخت انکے گلے میں موجود کارڈ کی مدد سے کیجئے کہ وہ بیرون ملک سے آیا ہوا ہے یا سعودی عرب کا مقامی ہے (سعودی عرب میں رہنے والے پاکستانی اور دیگر ممالک کے حجاج بھی مقامی حاجی کہلاتے ہیں)۔ مقامی حاجی کی رہنمائی کے لیے پی ایچ وی جی کی موبائل ایپلیکیشنز سے مدد لیجئے۔ مقامی حجاج کی رہنمائی نقشے کی مدد سے نہیں کی جاسکتی ہے۔

سلائیڈ نمبر72

اسی نقشے کے پچھلے حصے میں مربعہ نمبر کے ذریعے مکاتب کی جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ زمین کا ایک مخصوص حصہ جو کئی مکاتب اور کیمپس پر مشتمل ہوتا ہے، ایک مربعہ کہلاتا ہے۔

سلائیڈ نمبر73

نقشے میں موجود اہم مقامات کو مختلف نشانات سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مثلاً کلینک، ہسپتال ، ٹرین اسٹیشن، زون، قربان گاہ، روڈ وغیرہ

سلائیڈ نمبر74

نقشے میں گرڈ کے خانوں کی مدد سے مختلف مقامات تک کے فاصلہ کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اس نقشے میں گرڈ کا سائز 500 میٹر x میٹر 500 ہے۔ یعنی 500 میٹر لمبائی اور 500 میٹر ہی چوڑائی ہے۔

سلائیڈ نمبر76

منیٰ کے نقشے میں مختلف ممالک کے ٹیبلز بنے ہوتے ہیں جس میں چار خانے ہوتے ہیں، پہلے خانے میں مکتب نمبر، دوسرے خانے میں کیمپ نمبر، تیسرے خانے میں روڈ نمبر اور چوتھے خانے میں گرڈ نمبر لکھے ہوتے ہیں۔

سلائیڈ نمبر77

نقشہ میں اوپر اور نچلے خانوں میں بائیں سے دائیں طرف انگریزی کے حروف تہجی لکھے ہیں اور دونوں طرف اوپر سے نیچے تک خانوں میں نمبر درج ہیں۔ اب اگر آپ کو حاجی کا مکتب نمبر معلوم ہو تو آپ اس کی مدد سے گرڈ نمبر معلوم کر کے نقشہ پر اس کے پول (کیمپ اور روڈ) کے مقام کا پتہ چلا سکتے ہیں۔

مثلاً اگر ہمیں حاجی کا مکتب نمبر A1 نقشہ میں تلاش کرنا ہے، تو ٹیبل کی مدد سے دیکھنا ہو گا کہ یہ مکتب کس گرڈ میں واقع ہے۔ A1 مکتب گرڈ D3 میں موجود ہے۔ اب نقشے پر D3 تلاش کرنے کے لیے D اور 3 کو آپس میں ملائیں۔ جیسا کہ سلائیڈ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ آپ کا مطلوبہ مکتب A1 کا پول (6/114) ہے جو اسی خانہ یعنی D3 میں ہے۔
نوٹ: حاجی کی رہنمائی کا سب سے بہترین طریقہ یہ کہ مکتب کی مدد سے اسکا پول معلوم کیا جائے اور اسے پول کی مدد سے گائیڈ کیا جائے۔ پچھلی ٹریننگ میں ہم یہ سیکھ چکے ہیں کہ منی میں پول ترتیب سے ہوتے ہیں اور اگر ہم بھٹکے ہوئے حاجیوں کی رہنمائی ان پول (کیمپ اور روڈ) کی مدد سے کریں گے، تو انشااللہ وہ تمام حجاج بآسانی اپنے مکاتب میں پہنچ سکیں گے۔

سلائیڈ نمبر 78 سے لے کر سلائیڈ نمبر 80 تک مختلف سوال وجواب اور مشق۔

سلائیڈ نمبر 81

کسی بھی صورت میں غلط گائیڈ نہ کریں، شک کی صورت میں اپنے ساتھیوں یا ٹیم لیڈر یا کال سینٹر سے رابطہ کریں۔

سلائیڈ نمبر 82

جمرات کی تفصیلات

سلائیڈ نمبر 83

یہ جمرات کمپلیکس ہے جہاں حج کا اہم رکن رمی (شیطان کو کنکریاں مارنا) کیا جاتا ہے۔

سلائیڈ نمبر 84-100

حجاج رمی کیلئے منی کے کیمپوں سے بذریعہ جوہرہ سڑک نمبر 56 اور سوق العرب سڑک نمبر 62 اور پھر واپس جمرات کے اطراف میں شمالی اور جنوبی تنگ سڑکوں سے آئیں گے۔
پہلی منزل ان لوگوں کے لئے ہے جو جنوب سے پیدل بذریعہ سایہ دار راستے، سڑک نمبر 1 سے، منی کے جنوبی شرقی ڈھلوان سے پہنچیں گے، جبکہ شمالی جنوبی ڈھلوان سے اسٹریٹ نمبر 116، 204، 206 اور پیدل چلنے والوں کے لیے سڑک نمبر 15 سے حجاج آئینگے اور ان کی واپسی جمرات کے علاقے کے جنوبی اور شمالی راستوں کے ذریعے ہو گی.
دوسری منزل عزیزیہ کے علاقے سے آنے والے حجاج کے لیے ہے جو نئے راستوں کے ذریعہ علاقہ تک براہ راست پہنچتی ہے۔ دوسری منزل تک آنے جانے والی بسیں مسلسل چلتی رہتی ہیں۔ زائرین پل، سرنگ اور مخصوص راستوں سے بھی پیدل یا بذریعہ بس عزیزیہ جاسکتے ہیں. دوسری منزل سے وہ لوگ بھی مستفید ہونگے جو مکہ سے صدقی اسٹریٹ اور حج روڈ کے ذریعہ شمالاً اور جنوباً مغربی جانب ابھرتی ہوئی ڈھلوان سے آتے ہیں تا کہ تھکے ہوئے بزرگوں اور خصوصی ضروریات کے حامل افراد کی مدد کی جاسکے۔ دوسری منزل پر جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں، برقی گاڑیوں کو اس طرح نصب کیا گیا ہے کہ وہ مغربی ڈھلوان کے ذریعے مکہ کی جانب مغربی سمت سے نکلیں.

تیسرے منزل پر شعیبین اور المعیصم کے علاقے سے حجاج آئیں گے، جبکہ مجر الکبش اور رہائشی عمارات سے سرنگوں اور پلوں کے ذریعہ آنے والے حجاج بھی اسی منزل پر آئیں گے۔ حجاج کی آسانی کے لئے ٹنلز اور چلنے کے لیے راستے بنائے گئے ہیں. پلوں کو سورج کی تپش کو کم کرنے کے لئے چھتریاں اور پنکھے نصب کیے گئے ہیں۔ تیسری منزل سے واپسی کے لیے شعیبین، المعیصم اور رہائشی عمارتوں تک سرنگوں اور پلوں کے ذریعہ جایا جاسکتا ہے۔ زائرین جمرات کے مغربی حصے تک عام اور برقی سیڑھیوں کے ذریعہ جاسکتے ہیں.

چوتھی منزل پر حجاج منی اسٹیشن نمبر 3 سے مشاعر مقدسہ کے ٹرین سٹیشن کے ذریعے پہنچتے ہیں اوراسی طرح ملک عبدالعزیز روڈ نمبر 38 کے ذریعہ آنے والے لوگ یہی آتے ہیں، اور ان کی واپسی مکہ کی جانب سے جمرات کے چوتھی مغربی ڈھلوان سے یا مشاعر مقدسہ کے ٹرین اسٹیشن کے ذریعے، منی اسٹیشن نمبر 3 سے ہوگی۔ یہ منزل سورج کی تپش سے محفوظ رکھنے کے لیے ٹینٹ سے ڈھکی ہوئی ہے اور حجاج کے لیے گرمی میں کمی کے لیے ایئر جیٹ پنکھوں اور ایئر کنڈیشنرز سے پانی کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے. منی اسٹیشن نمبر 3 بھی اسی مغربی ڈھلوان پر ہے. اسی طرح، کنکریاں مارنے والے تمام سطح پر صحرائی ائر کنڈیشنر ہیں تاکہ درجہ حرارت کو کم کیا جاسکے اور ماحول کو صاف رکھا جاسکے اس کے علاوہ آس پاس اور اترتی ڈھلوانوں پر ٹھنڈا پانی میسر ہے۔

ٹرینوں سے حاجی مشاعر مقدسہ سے جمرات اسٹیشنز اور کیمپس کی طرف واپس جاتے ہیں، ٹرین ٹکٹس مخصوص گروپوں کو لانے اور واپس لے جانے کے لیے اور ٹرین ٹریکس کے ارد گرد کے کیمپوں کے حجاج میں ان کے مکتب کے ذریعے تقسیم کیے جاتے ہیں۔

سلائیڈ نمبر102

سلائیڈ نمبر103-104

حاجیوں کی رہنمائی کیلئے نہایت اہم نکات۔

اپنی جگہ سمجھیں۔

حاجی کا کارڈ اور کلائی کا بینڈ دیکھیں۔

خود معلومات پڑھیں، حاجی کی بتائی ہوئی معلومات پر انحصار نہ کریں۔

مکتب نمبر پڑھنا ضروری ہے، خیمہ نمبر کی ضرورت نہیں ہے

ہمیں سب سے پہلے اس بات کی تحقیق کرنی چاہئے کے حاجی کس ملک سے آیا ہے، مثلاً حاجی:

پاکستان، انڈیا، بنگلادیش یا افغانستان سے آیا ہے؟

سعودی عرب کا رہائشی حج کرنے آیا ہے؟

امریکہ یا یورپ سے آیا ہے؟

ایران، افریقہ، انڈونیشیا، ملائیشیا یا دوسرے عرب ممالک سے آیا ہے؟

مثال کے طور پر اگر حاجی کا تعلق انڈونیشیا سے ہے اور وہ مکتب نمبر 3 میں جانا چاہتا ہے لیکن اگر ہم اسے پاکستانی مکتب نمبر 3 کی طرف بھیجیں گے تو یہ بالکل غلط ہوگا اور ہمیں کبھی بھی یہ غلطی نہیں کرنی چاہئے۔

اس لئے ہمیں حاجی کے ملک کی تحقیق سب سے پہلے کرنی چاہئے۔

رہنمائی کے دوران حاجی کے راستے میں آنے والے اہم مقامات کی نشان دہی کریں، مثلاً پل، ہسپتال، ٹرین اسٹیشن وغیرہ

ٹرین اسٹیشن کا استعمال صرف وہی حجاج کرسکتے ہیں جن کے پاس ٹرین کا بینڈ موجود ہے۔

اگر مکتب دور ہو تو اگلے رضاکاروں کی پوسٹ کی طرف صحیح سمت میں حاجی کی رہنمائی کریں۔

سلائیڈ نمبر105-106

حاجی کے کیمپ کو کن طریقوں سے معلوم کیا جاسکتا ہے:

1۔ہاتھ پر لگے بینڈ کی مدد سے (مکتب نمبر، پول نمبر، روڈ نمبر)

2۔حاجی کے کارڈ کی مدد سے (مکتب نمبر، پول نمبر، روڈ نمبر، مربع نمبر)۔

3۔حاجی کے کارڈ پر لکھے نمبر پر یا حاجی کے کسی ساتھی کو فون کر کے اس کے کیمپ کا پول نمبر معلوم کیا جاسکتا ہے۔

4۔مکمل معلومات نہ ہونے کی صورت میں پی ایچ وی جی کی ہیلپ لائن کو کال کریں اور متعلقہ حاجی، اس کی شہریت، مکتب نمبر، اگر مکتب نمبر اے/بی ہے تو اس کی بھی وضاحت کریں۔

اگر کچھ نہ معلوم ہو سکے تو اچھے طریقے سے معذرت کر لیجئے۔

اگر آپ حاجی کے مقام کے بارے میں جانتے ہیں تو اس بارے میں اچھی طرح یقین کر لیجئے

رضاکار کو یہ معلوم ہو کہ وہ کس مقام پر کھڑا ہے۔

حاجی کے لئے مختصر ترین اور آسان راستے کا انتخاب کریں۔

حاجی کے مقام کی نشاندہی کرتے ہوئے مختلف اہم مقامات کی نشاندہی کیجئے مثلاً پل، ہسپتال وغیرہ

حاجی کو اس بات کی تلقین کیجئے کہ راستے میں دوسرے رضاکاروں سے پوچھتا رہے کہ کیا وہ صحیح سمت میں جا رہا ہے؟

سلائیڈ نمبر107

قریب ترین کیمپ نمبر کو نقشہ پر دیکھیئے

قریبی سائن بورڈ کی مدد سے اپنے جگہ کی نشاندہی کریں

قریب ترین سڑک نمبر کو نقشہ پر دیکھیئے

اپنی سمت پر توجہ دیں اور اہم مقامات پر نظر رکھیں

کیمپ نمبر جمرات سے شروع ہوتے ہیں اور مزدلفہ / عرفات کی طرف بڑھتے ہیں

اگر آپ کا چہرہ جمرات کی طرف ہے تو عام طور پر بڑی سڑکوں (مثلاً 38،44،50،56،62،68) پر آپ کے دائیں طرف طاق (1،3،5،7) کیمپ نمبرز کے پول اور بائیں طرف جفت (2،4،6،8) کیمپ نمبرز کے پول ہوتے ہیں۔

چھوٹی سڑکوں پر طاق اور جفت کیمپ نمبرز کے پول کی ترتیب بڑی سڑکوں سے مختلف بھی ہو سکتی ہے (مثلاً زون نمبر 5 کی روڈ 502)

سلائیڈ نمبر108

سب سے پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ حجاج سعودی عرب کے مقیم ہیں (سعودی و غیر سعودی) یا بیرون ملک سے آئے ہوئے ہیں

اگر حاجی بیرون ملک سے آئے ہیں ہیں تو وہ کس ملک سے آئیں ہیں ؟ حاجی کے ملک کی معلومات کے مطابق نقشے میں موجود مختلف ٹیبلز کی مدد سے اسکا مکتب معلوم کریں۔ مثلاً امریکہ، کینیڈا، لندن، فرانس کے حاجی کے مکتب کو جاننے کیلئے ہمیں انہی ملکوں کے ٹیبل کو نقشے میں چیک کرنا چاہئے۔ اسی طرح انڈونیشیا، ملائشیا، جاپان، فلپائن کے مکاتب کیلئے مختلف ٹیبل اور افریقہ و ایران کے بھی مختلف ٹیبل نقشے پر موجود ہیں۔

حاجی کا مکتب نمبر اور کیمپ نمبر نقشہ میں گرڈ کی مدد سے تلاش کریں اور آسان راستے کے ذریعے حاجی کی رہنمائی کریں۔ اگر مکتب دور ہو تو اگلے رضاکاروں کی پوسٹ کی طرف صحیح سمت میں حاجی کی رہنمائی کریں۔

اگر حجاج داخلی ہیں تو پی ایچ وی جی کی موبائل ایپلیکیشنز (منی لوکیٹر یا حج نیوی گیٹر) کی مدد سے انکی رہنمائی کریں۔

نوٹ: صرف سعودی شہری داخلی حجاج نہیں کہلاتے بلکہ تمام ملکوں کے لوگ جو سعودی عرب میں قانونی طور پر مقیم ہیں اور یہیں سے حج کرتے ہیں وہ تمام حجاج داخلی حاجی ہی کہلاتے ہیں۔ مثلاً ایک پاکستانی جو سعودی عرب میں مقیم ہے اور مقامی موسسہ یا شرکۃ کے ذریعے حج کے فریضہ کو ادا کر رہا ہے تو وہ بھی داخلی حاجی ہی کہلائے گا اور ہم اسکی رہنمائی صرف موبائل ایپلیکیشنز کی مدد سے ہی کر سکتے ہیں۔ داخلی حاجی کی رہنمائی کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہمیں حاجی کے کارڈ کے ذریعے اسکے منی پول (یعنی کیمپ اور روڈ) کی صحیح معلومات مل جائے۔

حاجی کے ملک کی تصدیق کے بعد

کسی بھی صورت میں حاجی کی غلط رہنمائی نہ کریں، مکمل معلومات نہ ہونے کی صورت میں اپنے ٹیم لیڈر یا کال سینٹر سے رابطہ کریں، معلومات کی تصدیق نہ ہونے کی صورت میں حاجی سے اچھے طریقے سے معذرت کر لیں۔

سلائیڈ نمبر 109

منی کے مختلف نقشوں کی معلومات۔

حاجیوں کی رہنمائی کے مختلف طریقے ہیں؛ مثلاً موبائل ایپلیکیشنز، پی ایچ وی جی، سعودی اسکاوٹ اور پاکستان حج مشن کے نقشہ جات۔

1۔ پی ایچ وی جی کی موبائل ایپلیکیشنز (منی لوکیٹر یا حج نیوی گیٹر) اور سعودی اسکاوٹ کے نقشوں کی مدد سے ہم تمام دنیا کے حجاج کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

2۔ پی ایچ وی جی کے نقشے کی مدد سے داخلی حجاج کے علاوہ ہم تمام دنیا کے حجاج کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

3۔ پاکستان حج مشن کے نقشے کی مدد سے ہم صرف پاکستانی حجاج کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

4۔ منی کے تمام نقشے ہر سال تبدیل ہو جاتے ہیں اور اسی طرح موبائل ایپلیکیشنز کی معلومات بھی ہر سال اپڈیٹ ہوتیں ہیں۔

نوٹ: برائے مہربانی حاجیوں کی رہنمائی کے لئے کسی بھی صورت میں پچھلے سالوں کے نقشے یا پرانی معلومات استعمال نہ کریں۔

سلائیڈ نمبر 110

اس سلائیڈ میں ہم مختلف علاقوں سے آئے ہوئے حجاج کرام کے مختلف رنگ کے بینڈز دیکھ سکتے ہیں۔

سلائیڈ نمبر111

اس سلائیڈ میں ہمیں حاجی کے کلائی بینڈ پر مکتب نمبر22 صاف دیکھا جا سکتا ہے۔

سلائیڈ نمبر112

اس سلائیڈ میں ہمیں حج 1439 ہجری کے ایک سرکاری حاجی کا کارڈ نظر آرہا، جس میں حاجی کا مکتب نمبر 91 ہے۔

سلائیڈ نمبر113

اس سلائیڈ میں ہمیں حج 1438 ہجری کے ایک سرکاری حاجی کا کارڈ نظر آرہا، جس میں حاجی کا مکتب نمبر 80 ہے۔

سلائیڈ نمبر114

اس سلائیڈ میں ہمیں حج 1439 ہجری کے ایک پرائیوٹ حاجی کا کارڈ نظر آرہا، جس میں حاجی کا مکتب نمبر 103 ہے۔

سلائیڈ نمبر115

اس سلائیڈ میں ہمیں حج 1437 ہجری کے ایک پرائیوٹ حاجی کا کارڈ نظر آرہا، جس میں حاجی کا مکتب نمبر 56 ہے۔

سلائیڈ نمبر116

اس سلائیڈ میں ہمیں حج 1437 ہجری کے ایک پرائیوٹ حاجی کے کارڈ کا پچھلا حصہ نظر آرہا، جس میں حاجی کا مکتب نمبر 56 ہے۔

مکاتب کے بارے میں سوالات و جوابات

سلائیڈ نمبر117

مربع، منیٰ میں زمین کا ایک مخصوص حصّہ جس میں کئی مکاتب اور کئی کیمپ ہوتے ہیں

مربع کے ذریعے حاجی کے کیمپ کی نشاندہی اور رہنمائی۔

مربع کا ٹیبل اور اسکی تفصیل پی ایچ وی جی کے نقشے کے پچھلے حصے میں موجود ہے، جیسا کہ اس سلائیڈ میں ہم دیکھ رہے ہیں۔

ایک زون میں کئی مربعے ہوتے ہیں ایک مربع میں کئی مکاتب ہوتے ہیں۔

سلائیڈ نمبر118

اس سلائیڈ میں ہم حاجی کارڈ کا اگلا یا سامنے کا حصہ دیکھ سکتے ہیں، جس میں مکتب نمبر 108 واضح نظر آرہا ہے۔

سلائیڈ نمبر119

اس کارڈ میں حاجی کی رہائش کو مربع 7-5 میں

دکھایا گیا ہے جو کہ شارع 518 پر واقع ہے۔

ایک مربع میں کئی مکاتب اور کئی کیمپ ہوتے ہیں۔

سلائیڈ نمبر120

اس قسم کے مربع کی معلومات آپ کو پی ایچ وی جی کے نقشے کی پچھلی طرف مل سکتی ہے، جہاں سے آپ مربع کو گرڈ کی مدد سے تلاش کر سکیں گے۔ نقشے میں مربع 5-7 کی نشاندہی کی گئی ہے۔

سلائیڈ نمبر121

اس سلائیڈ میں ہم حاجی کارڈ کا اگلا یا سامنے کا حصہ دیکھ سکتے ہیں، جس میں مکتب نمبر 105 واضح نظر آرہا ہے۔

سلائیڈ نمبر122

اس کارڈ میں حاجی کی رہائش کو مربع 23-8 میں

دکھایا گیا ہے جو کہ شارع ملک فھد پر واقع ہے۔ حاجی کا کیمپ نمبر 82 اور روڈ نمبر 68 ہے (82/68)۔

سلائیڈ نمبر123

اس قسم کے مربع کی معلومات آپ کو پی ایچ وی جی کے نقشے کی پچھلی طرف مل سکتی ہے، جہاں سے آپ مربع کو گرڈ کی مدد سے تلاش کر سکتے ہیں۔ نقشے میں مربع 23-8 اور پول (82/68) کی نشاندہی کی گئی ہے۔

سلائیڈ نمبر124

اس سلائیڈ میں ہم حاجی کارڈ کا اگلا یا سامنے کا حصہ دیکھ سکتے ہیں، جس میں مکتب نمبر 80 واضح نظر آرہا ہے۔

سلائیڈ نمبر125

اس کارڈ میں حاجی کی رہائش کو مربع 78 میں

دکھایا گیا ہے جو کہ شارع سوق العرب روڈ نمبر 62 پر منی ٹرین اسٹیشن نمبر 2 کے قریب واقع ہے۔

سلائیڈ نمبر126

اس قسم کے مربع کی معلومات آپ کو پی ایچ وی جی کے نقشے کی پچھلی طرف مل سکتی ہے، جہاں سے آپ مربع کو گرڈ کی مدد سے تلاش کر سکیں گے۔ نقشے میں مربع 78 کو منی ٹرین اسٹیشن نمبر 2 کے سامنے روڈ نمبر 62 پر دکھایا گیا ہے۔

سلائیڈ نمبر127

پی ایچ وی جی کے منی آپریشن میں رضاکاروں کی مختلف ٹیمیں کام کرتی ہیں۔ ہر ٹیم میں 15 رضاکار خدمات انجام دیتے ہیں۔ ٹیم کے کام کو نظم وضبط کے ساتھ انجام دینے کے لیے ہر ٹیم کا ایک ٹیم لیڈر اور اس کے ساتھ دو اسسٹنٹ ٹیم لیڈر ہوتے ہیں۔ ہر ٹیم کے کام کا دائرہ کار 3 یا 4 پوسٹس تک ہوتا ہے۔ 3 یا 4 ٹیموں پر ایک ایریا انچارج ہوتا ہے جو اپنی ٹیموں کے کام پر نظر رکھتا ہے۔ ہر ایریا انچارج منی میں موجود پی ایچ وی جی کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اور مینجمنٹ کی رہنمائی کے مطابق کام کرتا ہے۔ اس طرح پی ایچ وی جی کا منی آپریشن ایک منظم طریقے سے کام کرتا ہے۔

نوٹ: تمام رضاکاروں کیلئے لازمی ہے کہ اپنے اسسٹنٹ ٹیم لیڈر، ٹیم لیڈر، تمام ایریا انچارج اور مینیجمنٹ کی ہدایات کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دیں۔ کسی بھی قسم کے اختلاف رائے کی صورت میں ٹیم لیڈر، ایریا انچارج، کال سینٹر یا مینیجمنٹ سے رابطہ کریں۔

سلائیڈ نمبر128

وہیل چیئر استعمال کرنے کے لیے ضروری ہدایات

عموما ایک ٹیم کے پاس تین پوسٹس ہوتی ہیں اور ہر پوسٹ پر پانچ رضاکار تعینات کیے جاتے ہیں۔ جن میں دو یا تین رضاکاروں کو وہیل چیئر دی جاتی ہے۔ ان رضاکاروں کی ذداری ہوتی ہے کہ وہ اپنے ٹیم لیڈر یا اسسٹنٹ ٹیم لیڈر کو مطلع کر کے حاجی کو اپنی پوسٹ سے حاجی کے کیمپ کی سمت میں دوسری پوسٹ کے رضاکاروں تک پہنچائیں، اپنی وہیل چیئر ان دوسری پوسٹ کے رضاکار کے حوالے کرنے کے بعد، دوسری پوسٹ پر موجود وہیل چیئر لے کر واپس آجائیں۔ دوسری پوسٹ کے رضاکاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حاجی کو اس کے کیمپ کی سمت اگلی پوسٹ تک منتقل کرتے جایں حتی کہ حاجی اپنے کیمپ میں پہنچ جائے۔

اگر حاجی وہیل چیئر اپنے پاس رکھنے پہ اصرار کرے تو حاجی کو سمجھانے کی کوشش کریں کہ یہ وہیل چیئر دوسرے حجاج کو ان کے کیمپ تک پہنچانے کے لیے ہے۔ لیکن اگر پھر بھی حاجی نہ مانے تو کال سینٹر پر اطلاع کر کے وہیل چیئر ان کو دے دیں۔

مندرجہ ذیل صورتوں اپنے ٹیم لیڈر / ایریا انچارج یا کال سینٹر کو مطلع کریں اور کسی سے بھی جھگڑا ہر گز نہ کریں:

1۔ اگر حاجی وہیل چیئر اپنے پاس رکھنے کی ضد کریں۔

2۔ دوسری پوسٹ کے رضاکار وہیل چیئر وصول کرنے سے انکار کریں۔

3۔ دوسری پوسٹ کے رضاکاروں کی غیر موجودگی۔

4۔ دوسری پوسٹ پر وہیل چیئر کے موجود ہونے کے باوجود اور ان کا وہیل چیئر آپ کو دینے سے انکار کرنا۔

سلائیڈ نمبر129-133

مختلف موبائل ایپلیکیشنز کی معلومات۔

تمام والنٹیئرز کے لئے ضروری ہے آپ پی ایچ وی جی رضاکار ایپلیکیشن کو اپنے موبائیل فون (ایپل یا اینڈرائیڈ) میں انسٹال کریں۔

اس ایپلیکیشن کے ذریعے ان شاءاللہ آپ کو مندرجہ ذیل معلومات فراہم کی جائیں گی:

ٹریننگ اور حاضری، ٹیسٹ، ٹیم، ٹیم لیڈر، ایریا انچارج، منیٰ پوسٹ، منیٰ روانگی، منیٰ رہائش، اور شفٹ کی معلومات وغیرہ

نوٹ:

1۔ رضاکاروں کی سیلیکشن لئے لازم ہے کہ دو ٹریننگ مکمل کر چکے ہوں، ان کی حاضری سسٹم میں موجود ہو اور وہ ٹیسٹ بھی پاس کر چکے ہوں۔

2۔ مکہ روانگی اور ڈیوٹی کے مطابق منی کے تین دنوں کی حاضری بھی سسٹم میں موجود ہونا لازمی ہے۔

اسکے علاوہ تمام حجاج کی رہنمائی کے لئے آپ پی ایچ وی جی کی موبائل ایپلیکیشنز: اینڈرائڈ موبائل صارفین کے لیے منی لوکیٹر، اور آئی فون استعمال کرنے والوں کے لیے حج نیوی گیٹر اپنے موبائیل فون (ایپل یا اینڈرائیڈ) پر انسٹال کرسکتے ہیں۔

سعودی منسٹری آف حج کی موبائل ایپلیکیشن "ارشاد" ایک بہترین ایپلیکیشن ہے اور اسکی مدد سے میں ہمیں تمام دنیا کے حجاج کی معلومات مل سکتی ہے۔

اسکے علاوہ پاکستانی حجاج کے لئے "پاک حج معاون" اور ہندوستانی حجاج کے لئے "انڈین حاجی انفارمیشن سسٹم" کی موبائل ایپلیکیشنز سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

سلائیڈ نمبر 134

گروپ کے تمام رضاکاروں سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ ذاتی نمود و نمائش اور مفاد سے بالاتر ہو کر حجاج کرام کی خدمت اور اللہ کی رضا کے حصول کے لئے ایثار و قربانی کے جذبے کے ساتھ کام کریں گے۔ مثلاً قربانی، ساتھیوں کی دیکھ بھال اور ان کے آرام کا خیال، صفائی کا اہتمام اور کھانے کو ضائع ہونے سے بچانا۔

نماز کی یاد دہانی: ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی نمازوں کا خاص خیال رکھیں۔ ارشاد ربانی ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتۡ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ كِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا (سورۃ النساء آیت نمبر 103)

بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے

دعا

حدیث شریف میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ (ترمذی)

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے اللہ! مجھے اس علم سے نفع دے جو تو نے مجھے سکھایا ہے اور مجھے وہ علم سکھا جو مجھے فائدہ دے اور میرا علم زیادہ کر، ہر حال میں اللہ ہی کے لیے تعریف ہے اور میں جہنمیوں کے حال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں"۔